



حیاتِ غزاکِ زمیں

حافظ الامت علی سعیدی

ادارہ نوید سحر

پرانا کاہنہ ڈاکخانہ کاہنہ نو، لاہور



غزالی زماں رازی دوراں امام اہلسنت
کی ملکی ملی دینی و
سیاسی خدمت
کا تذکرہ
علاؤسعید احمد سعید کامی

حیاتِ غزالی

مؤلف

حافظ امانت علی سعیدی

﴿جملہ حقوق بحق مؤلف محفوظ ہیں﴾

حیات غزالی زماں

نام کتاب:

حافظ امانت علی سعیدی

مؤلف:

سردار محمد اکرم بٹر

نظر ثانی:

صلاح الدین سعیدی

با اہتمام:

یکم اکتوبر 2004ء

اشاعت اول:

4- جون 2010ء

اشاعت دوم:

روپے

قیمت:

ملنے کے پتے

حافظ امانت علی سعیدی، پرانا کابینہ، ڈاکخانہ کابینہ نو، ضلع لاہور۔ موبائل: 0300-8090476

مکتبہ مہریہ کاظمیہ ملتان - مکتبہ کریمیہ ملتان - مکتبہ فیضان سنت ملتان شریف
مکتبہ نبویہ، قادری رضوی کتب خانہ، مکتبہ حنفیہ، ضیاء القرآن، کرمانوالہ
بک شاپ، مکتبہ رضوان، ادارہ صراط مستقیم، روحانی پبلشرز گنج بخش روڈ، لاہور

سٹاکسٹ

النور پبلیکیشنز، فسٹ فلور، پنجاب پلازہ، اردو بازار، لاہور

فون: 042-37361378, 0332-4716360

علماء کی جس طرح عزت و تکریم فرماتے تھے وہ منظر بھی دیدنی ہوتا تھا، مدرسہ انوار العلوم کے سالانہ جلسہ کے موقع پر جب حضرت حکیم الامت مفتی احمد خاں نعیمی کے خطاب کا اعلان کیا گیا اور مفتی صاحب قبلہ کرسی پر بیٹھنے کے لیے کھڑے ہوئے تو غزالی زماں بھی کھڑے ہوئے اور ہزاروں حاضرین کے سامنے حضرت مفتی صاحب کی دست بوسی فرمائی یہ یقیناً اپنے ہم عصر اور ہم مرتبہ علماء کے ساتھ نیاز مندی کے اظہار کا نہایت منفرد واقعہ ہے۔ (۹)

بشریت انبیاء کا تذکرہ:

اس طرح ایک مرتبہ رحیم یار خان کے ایک دینی مدرسہ کا سہ روزہ سالانہ جلسہ تھا آپ بذریعہ ٹرین رات رحیم یار خان ایسے وقت پر پہنچے کہ رات کا اجلاس شروع ہو چکا تھا، جس میں ملک بھر سے نامور علماء کرام خطاب کے لیے موجود تھے، جلسہ گاہ سے قدرے فاصلے پر واقع قیام گاہ میں ٹھہرایا گیا، چونکہ آپ کا خطاب اگلے دن ہونا تھا اس لیے آپ عشاء کی نماز پڑھ کر آرام کے لیے لیٹ گئے اور طویل سفر کی تھکن کی وجہ سے آپ گہری نیند سو گئے، ادھر جلسہ گاہ میں اہلسنت کے نامور عالم دین مفتی اعظم پاکستان حضرت علامہ سید ابوالبرکات کا خطاب جاری تھا اور آپ انتہائی مدلل انداز میں حضور ﷺ کی نورانیت مظہرہ کا ذکر فرما رہے تھے اور اپنے خطاب کے دوران حضرت قبلہ مفتی صاحب نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے کہ کفار نے کہا کہ البشریٰ نافر و۔ ترجمہ: کیا یہ بشر ہمیں ہدایت کریں گے پس وہ کافر ہو گئے۔ معلوم ہوا کہ انبیاء کرام کو بشر کہنا کفر قرار پایا، کسی مخالف نے ایک

پرچی بھیجی جس میں لکھا تھا کہ وہ لوگ انبیاء کرام کو بشر کہنے کی وجہ سے کافر قرار نہیں پائے بلکہ انکار ہدایت کی وجہ سے ان پر کفر لازم آیا تھا، حضرت قبلہ مفتی صاحب نے اگرچہ مخالفین کے رد میں بہت کچھ بیان فرمایا لیکن منتظمین جلسہ نے محسوس کیا کہ معترضین کی تسلی اور مجمع کے اطمینان کے لیے موضوع مزید بھرپور بیان کا تقاضا کرتا ہے۔ اگرچہ اس وقت سٹیج پر بہت سے جید علماء کرام تشریف فرما تھے لیکن سب نے فیصلہ کیا کہ ان نازک لمحات میں امام اہلسنت غزالی زماں رازی دوراں ہی مخالفین کا منہ توڑ جواب دے سکتے ہیں اور اپنوں کا حوصلہ بلند کر سکتے ہیں۔

چنانچہ فوراً ہی کچھ نیاز مند حاضر ہوئے، آپ کو گہری نیند سے بیدار کیا اور جلسہ گاہ کی نازک صورتحال سے آگاہ کیا اور حضرت غزالی زماں کو سٹیج پر لے آئے۔ آپ کے وہاں پہنچتے ہی سٹیج پر بیٹھے ہوئے علماء و مشائخ کے علاوہ عوام اہلسنت نے بھی سکون کا سانس لیا اور بلاتا خیر آپ کے خطاب کا اعلان کر دیا گیا۔ آپ نے مختصر خطبہ پڑھنے کے بعد حضور نبی کریم ﷺ کی نورانیت مقدسہ اور بشریت مطہرہ کے بارے میں اہلسنت کے پاکیزہ موقف کو قرآن و حدیث کی روشنی میں اس انداز سے بیان فرمایا کہ ہر شخص عیش و عشرت کراٹھا ایسے لگتا تھا کہ علم کا ایک دریا ہے جو ٹھاٹھیں مار رہا ہے، مخالفین پر سکوت مرگ طاری ہو گیا قوم کے اذہان کو مطمئن کرنے کے لیے آپ نے ایک اور سادہ اور آسان انداز اختیار کرتے ہوئے فرمایا:

کہ میں مخالفین اہلسنت سے پوچھتا ہوں کہ کفار انبیاء کرام کو بشر تو ہیں کے ارادے سے کہتے تھے یا تعظیم کے ارادے سے؟ ظاہر ہے کہ کفار سے انبیاء کرام کی تعظیم کی توقع نہیں کی جاسکتی، آپ بھی یقیناً کہیں گے کہ وہ ایسا تو ہیں کے ارادے سے کہتے

تھے! تو پھر اس طرح آپ خود بھی مان گئے کہ انبیاء کرام کو توہین کی نیت سے بشر کہنا چنانچہ توہین انبیاء کفر ہے۔

اس طرح اجلاس بخیر و عافیت سے اختتام پذیر ہو گیا۔ (۱۰)

حوالہ جات

- ۱ ایک عظیم مدبر از ولی محمد واجد ماہنامہ السعید امام اہلسنت نمبر ۱۹۹۶ء
- ۲ فرحتوں کی اداس برکھا از صاحبزادہ سید حامد سعید کاظمی
- ۳ ماہنامہ السعید امام اہلسنت نمبر ۱۹۹۵ء
- ۴ باتیں ان کی یاد رہیں گی از مفتی غلام مصطفیٰ رضوی ملتان
- ۵ ماہنامہ السعید امام اہلسنت نمبر ۱۹۹۶ء
- ۶ باتیں ان کی یاد رہیں گی از مفتی غلام مصطفیٰ رضوی ملتان
- ۷ ماہنامہ السعید امام اہلسنت نمبر ۱۹۹۶ء
- ۸ البیان امام اہلسنت کی عظیم کاوش از سید فیض عباس قمر صادق آباد
- ۹ ماہنامہ السعید امام اہلسنت نمبر ۱۹۹۷ء
- ۱۰ باتیں ان کی یاد رہیں گی از مفتی غلام مصطفیٰ رضوی ملتان
- ۱۱ ماہنامہ السعید امام اہلسنت نمبر ۱۹۹۶ء